ریاستی حکومت معذور افراد کو با اختیار بنانے کی پابند: وزیر اعلیٰ

معذور افراد کو بااختیار بنانے کے لیے حکومت اور سماج کو متحد ہو کر کام کرنے کی ضرورت

خدمت زندگی کا اعلیٰ ترین مقصد ہے،

لہٰذا تمام مذہب، مسلک، فرقہ خدمت کو اولین جگہ دیتے ہیں

وزیر اعلیٰ نے 'عالمی یوم معذور' پر محکمۂ معذور افراد بااختیاریت کے زیر اہتمام منعقد ریاستی سطح کی انعامی تقسیم تقریب' کو خطاب کیا

لکھنؤ ۳؍دسمبر ۲۰۱۷

اتر پردیش کے وزیر اعلیٰ یوگی آدتیہ ناتھ جی نے کہا کہ ریاستی حکومت معذور افراد کو با اختیار بنانے کی پابند اور اس کے اس کے لیے ہر ممکن کوشش کر رہی ہے، جس سے معذور افراد زندگی کے چیلنج کو قبول کر کے اپنی صلاحیت سے ملک اور ریاست کی ترقی میں مثبت تعاون دے سکیں۔ انہوں نے کہا کہ معذور افراد کو با اختیار بنا نے کی کوششوں کے ساتھ ہی سماج کے لوگوں اور اداروں کو متحد ہو کر کام کرنے کی ضرورت ہے۔

وزیر اعلیٰ آج یہاں 'عالمی یوم معذور' پر محکمۂ معذور افراد بااختیاریت کے زیر اہتمام منعقد ریاستی سطح کی انعامی تقسیم تقریب' میں اپنے خیالات کا اظہار کر رہے تھے۔ اس موقع پر انہوں نے معذور افراد کو با اختیار بنانے کے سلسلے میں قابل ذکر تعاون دینے والے ۱۵؍افراد اور ۵؍اداروں کو انعامات دیئے۔

وزیر اعلیٰ نے کہا کہ معذور افراد کی باز آباد کاری کے لیے حکومت کی جانب سے مختلف طرح کی بہبود اور باز آباد کاری اسکیمیں چلائی جارہی ہیں۔ موجودہ حکومت نے اپنے ۸ ماہ کی قلیل مدت کار کے دوران کئی اہم فیصلے کر کے معذور افراد کی باز آباد کاری اور انہیں خود کفیل بنانے کی کوشش کی ہے۔ محترم وزیر اعظم جناب نریندر مودی کی ترغیب سے محکمۂ معذور ترقیات کا نام تبدیل کر کے محکمۂ معذور افراد بااختیاریت کیا گیا ہے، جس سے جسمانی اور ذہنی طور سے چیلنج یافتہ افراد کے احترام کے تئیں سماج میں ایک مثبت پیغام پہنچے۔

وزیر اعلیٰ نے کہا کہ خدمت زندگی کا اعلیٰ ترین مقصد ہے، لہٰذا تمام مذہب، مسلک، فرقہ خدمت کو اولین جگہ دیتے ہیں۔ خدمت کا کوئی متبادل نہیں ہے۔ بے لوث خدمت کے جذبہ کو مستحق افراد تک پہنچانے والے ثواب کے حصہ دار ہوتے ہیں۔ خدمت کی سودے بازی اور تجارت ہی خود غرضی ہے اور یہ عموماً تنزلی کا

سبب بنتی ہے۔ ہندوستانی روایت آدمی کو صلاحیت سے بھرپور قدرت کی اعلیٰ ترین تخلیق تسلیم کرتی ہے۔ انسان کی تعمیر میں اگر کہیں قدرت کوئی کمی کرتی ہے تو اس کی تلافی دوسرے طریقے سے کر دیتی ہے۔ لہٰذا سماج کو معذور افراد کے تئیں اپنا رویہ حساس اور ہم آہنگی سے پر رکھنا چاہئے۔

وزیر اعلیٰ نے کہا کہ کوئی بھی آدمی بیکار نہیں ہوتا بلکہ ہر آدمی کو ایک با صلاحیت معاون کی ضرورت ہوتی ہے۔ معذور افراد کے معاملے میں اگر حکومت اور دیگر رضا کار تنظیمیں یہ کردار ادا کریں تو متعدد معذور صلاحیتیں بھی ملک اور ریاست کا نام روشن کر سکتی ہیں۔ انہوں نے کہا کہ زندگی کی دشواریوں کو چیلنج کے طور پر تسلیم کرنے سے کامیابی حاصل ہوتی ہے اور انہیں دشواریوں کو قسمت مان لینے پر یہ بدنصیبی بن جاتی ہیں۔ اتر پردیش کی رونما سنہا نے اپنی معذوریت کے باوجود ایوریسٹ پر فتح حاصل کی۔ اسی طرح ریاست کے آئی .ایس. افسر سوہاس ایل. وائی. نے ایشیئن پیرا بیڈمنٹن مقابلے میں طلائی تمغہ حاصل کیا۔ ان لوگوں نے معذوریت کے چیلنج تسلیم کر کے اس کا مقابلہ کیا اور انہیں کامیابی ملی۔

اس سے قبل وزیر اعلیٰ نے پانچ معذوروں کو کان کی مشین، پانچ افراد کو اسمارٹ کین، پانچ لوگوں کو وہیل چیئر اور پانچ دیگر افراد کو ٹرائی سائیکل اور بیساکھی، اس طرح کل ۲۰ معذوروں کو معاون آلات تقسیم کیے۔

پروگرام کو خطاب کرتے ہوئے وزیر شہری ترقیات جناب سریش کھنا نے کہا کہ معذور افراد کے تئیں ہمدردی ضروری ہے۔ معذور افراد کو خود کفیل بنانا سماج کی ذمہ داری ہے کیونکہ انسانی خدمت سے بڑا کوئی مذہب نہیں ہوتا ہے۔ وزیر پسماندہ طبقہ بہبود اور معذور افراد با اختیاریت جناب اوم پرکاش راج بھر نے اس موقع پر اپنے خطاب میں کہا کہ ریاستی حکومت معذوروں کے لیے متعدد اسکیمیں چلا رہی ہے۔ انہوں نے پروگرام میں اعزاز یافتہ تنظیموں کے کام کی ستائش کرتے ہوئے اپیل کی کہ وہ سبھی متحد ہو کر معذور افراد کی چیلنج سے بھر زندگی کو آسان بنانے کا کام کریں۔ پروگرام کو سماجی بہبود کمشنر جناب چندر پرکاش اور پرنسپل سکریٹری محکمۂ معذور افراد با اختیاریت جناب مہیش کمار گپتا نے بھی خطاب کیا۔

اس موقع پر دیگر عوامی نمائندے، حکومت۔ انتظامیہ کے افسران، کثیر تعداد میں معذور افراد اور معزز شخصیتیں موجود تھیں۔